© rasailojaraid.com

علم وفضل ایک بار پھر خالی ہوگئی، مگر جس ذات نے غیبی طور "رجال غیب" اس منصب جلیلہ کے لئے پیدا فرمائے اس سے قوی امید ہے کہ دارالعلوم کا یہ اہم ترین تدریسی منصب اب بھی خلا سے محفوظ رکھے گا، حق تعالیٰ مولانا مرحوم کو درجات عالیہ پسماندگان کو صبر اور دارالعلوم کو ان کا نعم البدل عطا فرمادے۔ آمین۔

● پرسوں ۴ر شعبان ۱۳۹۷ھ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو صوبہ سرحد کے ایک گمنام مگر جید عالم اور صاحب دل بزرگ حضرت مولانا عبدالرزاق صاحب مجددی نقشبندی عرف شاہ منصور لالہ کا تقریباً ۸۵ برس کی عمر میں انتقال ہوگیا، نماز جمعہ کے بعد تدفین ان کے آبائی گاؤں شاہ منصور تحصیل صوابی میں ہوئی، علماء و صلحاء نے دور دراز سے جنازہ میں شرکت کی، آپ معقولات اور منقولات کے جامع علماء میں سے تھے، تعلیم سرحد کے مختلف مقامات پر حاصل کی اور پھر دہلی، لکھنؤ، مردان اکوڑہ خٹک کے مدارس میں عمر بھر اعلیٰ کتب کی تدریس ان کا مشغلہ رہا، علوم ریاضی منطق معانی اور تفسیر میں بڑی مہارت رکھتے تھے، ان کے تلامذہ میں حضرت حاجی محمد امین صاحب تنگ زئی حضرت مولانا عبدالرحمان صاحب میانی کے علاوہ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ' اور مولانا محمد فرید صاحب مفتی دارالعلوم حقانیہ جیسے اکابر علم و فضل شامل ہیں۔ علوم ظاہریہ کے ساتھ علوم باطنیہ اور سلوک وارشاد سے بھی تعلق رہا۔ حضرت مولانا عبدالمالک صدیقی خانیوالی کے اولین خلفاء میں سے اور سلاسل سبعہ میں مجاز تھے، صاحب جذب بزرگ، کم گو، ہمہ وقت ذاکر، زہد و قناعت اور سادگی میں بزرگوں کا نمونہ تھے۔ ان کے پسماندگان میں، مولانا ضیاء الحق، مولانا سعید الحق، مولانا رفیع الحق وغیرہ ہیں اور ثانی الذکر دونوں دارالعلوم حقانیہ کے فاضل ہیں۔

● علاقہ بنوں کے ایک معمر عالم حضرت مولانا سید نور اللہ جان شاہ صاحب یکم جولائی ۱۹۷۷ء کو بعمر اسّی برس انتقال فرماگئے۔ عمر بھر درس و تدریس اور اشاعت علوم عربیہ سے تعلق رہا، بزرگوں کا نمونہ تھے، اور علوم و فنون میں مہارت تام رکھتے تھے۔

● میرپور خاص سندھ کے حاجی محمد رفیق صاحب ۲ر جون ۱۹۷۷ء جمعرات کو ۴۷ برس کی عمر میں وصال فرماگئے، آپ حاجی عبدالغفور صاحب جو دھپوری کے خلیفہ اور حکیم الامۃ حضرت تھانوی و دیگر اکابر کے صحبت یافتہ اور ان کے علوم و ہدایات کے گرویدہ تھے۔ ہم ان تمام حضرات کے رفع درجات اور برکات وفیوضات کے جاری و ساری رہنے کے لئے قارئین سے دعا کی اپیل اور ان کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ (ادارہ)

نیا داخلہ

مدرسہ عربیہ تعلیم الدین رجسٹرڈ بھیرہ میں حسب سابق نیا داخلہ ۱۰ر شوال المکرم سے شروع ہوگا انشاء اللہ درس نظامی کے علاوہ حفظ و ناظرہ والے طلبہ کا داخلہ بھی ہوسکے گا۔ قدیم و جدید طلبہ رمضان المبارک میں خط کے ذریعہ معلومات حاصل کریں۔ اجازت نامہ ہمراہ ہونا لازمی ہے۔

مدرسہ عربیہ تعلیم الدین رجسٹرڈ بھیرہ۔ ضلع سرگودھا۔ پاکستان۔ فون ۴۹

© rasailojaraid.com